ہدیہ خلوص

بخدمت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری ! ۱۴ جنوری ۱۹۳۳ء کو صبح کو معلوم ہوا کہ شاہ جی کی آج رہائی ہے اور ابھی جارہے ہیں۔ فوراً قلم برداشتہ یہ چند شعر لکھے۔ (کفایت اللہ)

چل دیئے ہو کس کو کس پر تم قفس میں چھوڑ کر
رشتۂ اخلاص کو کس بے رخی سے توڑ کر!
بیڈ منٹن ساتھ کس کے کھیلیں پنّا اور پریم
گوری شنکر کس کو اب کھینچیں گے باہیں موڑ کر
کس سے دل بہلائیں گے ہنس کھیل کر احمد سعید[1]
مظہر[2] و لدھیانوی[3] بیٹھیں کہاں سر جوڑ کر!
بادہ نوشو، لو لپیٹو عیش و عشرت کی بساط
کیونکہ ساقی چل دیا جام و صراحی پھوڑ کر
خیر کچھ پروا نہیں جاؤ خدا حافظ مگر
بھول مت جانا ہمیں غیروں سے رشتہ جوڑ کر
ہوں مبارک تم کو آزادی کے اب لیل و نہار
فتح و نصرت پاؤ تم دشمن کی گردن موڑ کر!
شیرِ حریت کی آزادی سے میں تو خوش ہوا
بزدلانِ قوم اب بھاگیں گے میداں چھوڑ کر!

حضرت مفتی کفایت اللہ رحمہ اللہ

۱۔ مولانا احمد سعید دہلوی ۲۔ مولانا مظہر علی اظہر ۳۔ مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی